خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

6- نومبر 1995ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254

جلد 45-80 نمبر 250 سوموار 12 جمادی الثانی-1416ھ' 6 نبوت 1374ھش' 6-نومبر 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کو خوش کرنے کی فکر کرو

میں پھر کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو خوش کرنے کی فکر کرو۔ کیونکہ اگر خدا تعالیٰ مہربان ہو جاوے تو ساری دنیا مہربان ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر وہ ناراض ہو تو پھر کوئی بھی کام نہیں کر سکتا۔ جب اس کا غضب آگیا تو دنیا میں کوئی مہربان نہ رہے گا۔ خواہ کیسا ہی مکرو فریب کرے۔ تسبیحیں ڈالے بھگوے اور سبز کپڑے پہنے۔ مگر دنیا اس کو حقیر ہی سمجھے گی۔ اگر چند روز دنیا دھوکا کھا بھی لے تو بھی آخر اس کی قلعی کھل جائے گی۔ اور اس کا مکرو فریب ظاہر ہو جائے گا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے' چنانچہ خدا تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے (-) جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے اور اس کا کیا ثبوت ہے تو کہدو کہ وہ بہت ہی قریب ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسے جواب دیتا ہوں۔ یہ جواب کبھی رؤیا صالحہ کے ذریعہ ملتا ہے اور کبھی کشف اور (-) کے واسطے سے۔ اور علاوہ بریں دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 207)

جو شخص خدا سے عہد کر کے نبھاتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق میں صداقت نظر آتی ہے۔ اس کا دنیا کو فائدہ پہنچ رہا ہے کیونکہ اس سے انتظام صحیح چلتا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہو تو انتظام بگڑ جائے۔ اگر آگ ہمیشہ جلانے کی بجائے کبھی ٹھنڈا بھی کرتی تو بہت مشکل پڑتی۔ مثلاً آگ کے ذریعہ روٹی پکتی ہے۔ اگر کبھی ایسا ہوتا کہ روٹی پکنے کی بجائے پانی ہو کر بہ جاتی تو کس طرح مشکل پڑتی۔ آج جس طرح ایک جاہل سے بھی جاہل روٹی یقین سے پکاتا ہے اس وقت یہ یقین اٹھ جاتا اسی طرح پانی پیاس بجھاتا ہے۔ اگر یہ ہوتا کہ کبھی پیاس بڑھا بھی دیتا۔ ٹھنڈ پہنچانے کے بجائے آگ لگاتا تو تمام دنیا کا کام درہم برہم ہو جاتا۔

ہمیں اس قانون سے فائدہ یہ ہے کہ ہر ایک چیز اپنے کام میں ہے۔ اگر وہ چیز اپنا کام چھوڑ دے تو نتیجہ خراب پیدا ہو گا۔ عورت آٹا گوندھتی ہے اس کو یقین ہے کہ جب آٹے میں پانی ڈالا جائے گا تو وہ گوندھا جائے گا۔ لیکن اگر اس کا یہ یقین اٹھ جائے اور اس کو معلوم ہو کہ آٹا پانی ملنے سے کبھی آگ بھی بن جایا کرتا ہے تو وہ کب گوندھنے کی کوشش کرے گی۔ یا اگر پانی کے متعلق یہ معلوم ہو کہ کبھی پیاس بجھانے کی بجائے پیاس کو اور بھڑکاتا اور انتڑیوں کو کاٹ ڈالتا ہے تو کون ہے جو اس کو پینے کی جرأت کرے گا۔

پس معلوم ہوا کہ تمام مخلوق میں یہ قانون ہے کہ ہر چیز اپنی حدود کے اندر ہے اور وہی کام کرتی ہے۔ جو قدرت نے اسے سپرد کیا ہے۔ مگر انسان کو کیوں خرابی حاصل ہوتی ہے اس لئے کہ یہ اس طریق کو چھوڑ دیتا ہے۔ مثلاً تاجروں کا دیوالہ کیوں نکلتا ہے اس لئے کہ لوگ ادھار لیتے ہیں اور وقت مقررہ پر نہیں دیتے اس لئے سوداگر کا دیوالہ نکل جاتا ہے۔ گورنمنٹ کمزور کیوں ہو جاتی ہے اس لئے کہ اس کو ٹیکس وصول نہیں ہوتا۔ رعایا کیوں کمزور ہوتی ہے اس لئے کہ حکومت ان کی ضروریات پوری نہیں کرتی۔ دوسرے کام کیوں خراب ہوتے ہیں کہ افسر اپنی ذمہ داری کو ادا نہیں کرتے اور ماتحت اپنے کام میں غفلت کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حکومتیں مٹ جاتی ہیں۔ لیکن جب تک ہر ایک شخص اسی قانون پر عمل نہ کرے جو قانون عام نظر آتا ہے کہ ہر ایک چیز اپنا فرض ادا کرے تو کوئی کام درست نہیں ہو سکتا۔

جب ہر ایک شخص اپنا فرض ادا کرتا ہے تو اس کا نتیجہ اچھا ہوتا ہے۔ اللہ کے فرمانبردار بندے کبھی اپنے عہد سے غافل نہیں ہوتے۔ جو شخص اپنے عہد بیعت پر قائم ہو وہ ہلاک نہیں ہوتا۔ دنیا میں ہر ایک سچا سلسلہ ایک شخص سے چلا ہے۔ جو شخص خدا سے اقرار کرتا اور اس کو نبھاتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔

(از خطبہ 8-جون 1923)

مکرم ڈاکٹر عبد السلام صاحب کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع

چوہدری محمد عبد الرشید صاحب برادر ڈاکٹر پروفیسر عبد السلام صاحب لندن سے تحریر فرماتے ہیں:-

برائے کرم مکرمی بھائی جان ڈاکٹر عبد السلام صاحب کی صحت کے بارے میں اخبار میں درخواست دعا کے اعلانات دیتے رہا کریں۔ یہ قیمتی وجود آج کل بیمار ہے اور ہم سب کی دعاؤں کا محتاج ہے۔ ان کی صحت پہلے کی نسبت اب کچھ بہتر ہے۔ لوگوں کو دیکھ کر پہچان لیتے ہیں۔ مسکراتے ہیں اور باتیں کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اونچی آواز سے بات نہیں کر سکتے۔ چہرے پر کافی رونق ہے۔ سب کی باتیں غور سے سنتے ہیں۔ ان کو کلام الٰہی کی مختلف ٹیپ۔ ٹیپ ریکارڈروں پر سناتے ہیں۔ بڑی خوشی سے سنتے ہیں۔ احمدیہ ٹی۔وی پر پروگرام بھی سنتے ہیں اور بڑے خوش ہوتے ہیں۔ اپنے پیارے امام کے سارے پروگرام دیکھتے ہیں۔ مورخہ 4- اکتوبر بروز بدھ وار دوپہر کے وقت 8- ایمپسان روڈ لندن ایس۔ ڈبلیو 15- 6- ایم ڈبلیو پر تشریف لا کر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اپنے اس پیارے فدائی کو گھر پر مل گئے تھے۔ ان کے بستر پر تشریف فرما ہو کر ان کی باتیں سنتے رہے۔ دعا کی اور فرمایا کہ میں ہمیشہ ان کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں۔ مختلف قسم کی ادویات کا استعمال جاری ہے۔ جن سے قدرے افاقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ہم سب کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جو شافی مطلق ہے اور قادر و توانا ہے اور کن فیکون کا مالک ہے جلد از جلد مکمل طور پر شفا دے اور انکو مزید سلسلے کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کو سچا خادم دین بنائے۔ آمین۔

مکرم چوہدری عبد الرشید صاحب کا پتہ یہ ہے

16 Galveston Road
London S.W-15, 25-A

صادق کا وجود خدا نما وجود ہوتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 76

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عزّت دار ہونے کا احساس

کسی شخص سے ذرا سی بھی زیادتی ہو تو وہ کہہ اٹھتا ہے کہ میں تو باعزت شہری ہوں۔ میرے حقوق مجھے ملنے چاہئیں۔ وہ کتنا باعزت ہے اور کتنا باعزت نہیں ہے یہ وہ خود تو نہیں سمجھ سکتا لیکن دوسرے لوگ خوب جانتے ہیں بلکہ بعض دفعہ دوسرے لوگ بھی کسی شخص کے متعلق کہتے ہیں کہ وہ ایک باعزت شہری ہے اس کے ساتھ کوئی ناروا سلوک نہیں ہونا چاہئے۔ گویا کہ عزت کا انسان خود بھی خیال رکھتا ہے اور دوسرے لوگ بھی اس کی جانچ پڑتال میں رہتے ہیں کہ کون کتنا باعزت ہے۔ تاکہ اسی کے مطابق اس سے معاملہ کیا جائے۔ اگر وہ کسی کو باعزت نہیں سمجھتے تو اس کی ڈانٹ ڈپٹ بھی کر لیتے ہیں اور بعض دفعہ زیادہ غصہ آئے تو گالی گلوچ پر بھی اتر آتے ہیں۔ لیکن اگر کسی کو عزت دار سمجھتے ہیں تو اس کے ساتھ ان کا بات کرنے کا طریق بالکل مختلف ہوتا ہے۔ اس کی غلط بات کی بھی تردید کرنا ہو تو کھلم کھلا نہیں کرتے۔ ڈھکی چھپی طرز پر اسے کہتے ہیں کہ آپ کی بات درست معلوم نہیں ہوتی۔ جہاں تک عزت کا سوال ہے یہ انسان کے اپنے رویے اور اپنے کردار سے تعلق رکھتی ہے۔ اور اگر انسان اپنے رویے اور اپنے کردار کو بہتر بنالے تو دوسرے لوگ بھی اس کی عزت کریں گے۔ عزت کے متعلق یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ بعض لوگوں کو اس کا ضرورت سے زیادہ خیال رہتا ہے۔ وہ بات بات میں اپنی عزت کو بیچ میں لے آتے ہیں۔ اور ناراض ہو جاتے ہیں۔ حساس اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ کسی نے کوئی بات کی اور انہوں نے فوراً ٹوکا کہ اس سے ان کی عزت پر حرف آتا ہے۔ وہ جو ناک پر مکھی بیٹھنے والی بات کہتے ہیں۔ اس کا بھی اسی سے تعلق ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ تو ناک پر مکھی بیٹھنے نہیں دیتا۔ یعنی اپنے آپ کو اتنا عزت دار سمجھتا ہے کہ ذرا سی بات ہوئی اور اس کا موڈ بگڑ گیا۔ یہ عزت کا غلط رنگ میں تحفظ ہے۔ بلکہ عزت کے مضمون ہی سے ناواقفی ہے۔ جو شخص حقیقی طور پر معزز ہے۔ باعزت ہے اس کو کسی دوسرے کا کردار کس طرح بے عزت کر سکتا ہے۔ اگر اسے کوئی ڈانٹ ڈپٹ لیتا ہے۔ تو اس کا کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی اس کے منہ پر اسے گالی بھی دے دیتا ہے تو اس کا کیا بگڑتا ہے۔ کیونکہ بننا اور بگڑنا تو اپنے کردار اور اپنے رویہ سے ہے۔ گالی آپ کسی باعزت آدمی کو دیں یا ایسے شخص کو جسے آپ باعزت نہیں سمجھتے تو اس کا تو کچھ نہیں جائے گا۔ آپ اپنا منہ بگاڑیں گے اپنے غلط رویے اور اپنے غلط موڈ کا اظہار کریں گے۔ اسی سلسلے میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کا ایک ارشاد پیش خدمت ہے۔

حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں :-

"انسان کی فطرت میں صاحب عزت اور قابل احترام بننے کا جذبہ تو یقیناً ہے۔ اور یہ جذبہ ہے بھی بہت اچھا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اسی غرض کے لئے پیدا کیا ہے کہ وہ معزز بنے۔ لیکن اس کی نگاہ میں۔ کسی اور کی نگاہ میں نہیں۔ اور غلط راہوں پر چلنے سے اللہ تعالیٰ نے بڑی وضاحت سے (کلام الٰہی) میں روکا ہے۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے ناک پر ان کی عزت رہتی ہے ذرا سی بات ہو جائے تو کہتے ہیں کہ جی بے عزتی ہو گئی۔ بے عزتی ہو گئی۔ ایسا شخص بھی عزت کے حقیقی مضمون کو نہیں سمجھتا۔ اور نہ حقیقی مقام عزت کو اس نے حاصل کیا ہے۔ کیونکہ کسی ایک کے کیا ساری دنیا کے گالیاں دینے سے بھی اس کی بے عزتی نہیں ہوتی۔ جب تک خدا کے فرشتے بھی اس پر لعنت نہ کر رہے ہوں۔ اور اگر وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں عزت دار ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فرشتے اس کے لئے دعائیں کر رہے ہیں تو ساری دنیا گالیاں دے کیا فرق پڑتا ہے؟ کجا یہ کہ کسی نے ذرا سی بات کی اور لڑنا شروع کر دیا گویا اپنے زور سے اس نے اپنے لئے عزت کا مقام حاصل کرنا ہے۔ اپنے زور سے حقیقی عزت کا مقام حاصل نہیں کیا جا سکتا"۔

ہمیں خبر ہے کہ ہے کون رہنما اپنا
اسی کے ہاتھ میں ہم دے کے ہاتھ چلتے ہیں
ہمارا دَور یقیناً سبک روی کا ہے دَور
قدم قدم سے ملاتے ہیں، ساتھ چلتے ہیں

ابو الاقبال

شامل ہے مسرّت میں بھی کچھ تلخیٔ جذبات

یہ مرکزِ ربوہ کے نئے ارض و سماوات
ہیں آج بنے رحمتِ باری کے نشانات

اِک ولولۂ شوق ہے ہر قلب میں رقصاں
ہر نظر سے روشن ہے فراوانیٔ جذبات

اے اہلِ وفا تم کو مبارک ہو یہ جلسہ
خوش بخت ہو تم جن کو میسّر ہیں یہ لمحات

ہم قیدِ قفس میں ہیں پریشانِ تمنّا
تم پر ہیں خداوند کی یہ خاص عنایات

لیکن تری حالت غم منزل کی ہے شاید
شامل ہے مسرّت میں بھی کچھ تلخیٔ جذبات

چھایا ہوا اِک عالم غُربت کا سماں ہے
ہر سمت بظاہر ہیں غم و ظلمت و آفات

معلوم ہے مجھ کو تیرے احساس کی دنیا
چھینے گئے تجھ سے تیرے محبوب مقامات

دیتے ہیں یہ لمحات تجھے فکر کی دعوت
کرتے ہیں اشارہ تجھے بدلے ہوئے حالات

احبابِ کرم بھول نہ جانا کبھی ہم کو
حاصل تمہیں جب خاص دعاؤں کے ہوں لمحات

شیخ عبدالحمید عاجز

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

تحریک جدید کے باسٹھویں 62 سال کا اعلان

جملہ احباب جماعت کو مبارک ہو کہ حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) نے تحریک جدید کے باسٹھویں سال کا اعلان اپنے خطبہ جلیلہ بتاریخ 3- نومبر 1995ء کے ذریعہ فرمایا ہے۔ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ وقت کے تقاضے کے مطابق حضرت صاحب کی ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے سے بڑھ چڑھ کر وعدے حاصل کرنا شروع کر دیں اور اولین وقت پر انہیں دفتر ہذا میں پہنچانے کا اہتمام فرمائیں۔ (وکیل المال اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 76

سینیشیو' بربرس' سینیگا' سینگونیریا

احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہومیو پیتھک کلاس مورخہ 4-اپریل 1995ء میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 76

لندن: 4- اپریل 1995ء- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں مختلف ہومیو ادویہ پڑھائیں اور ان کے اہم خواص اور استعمالات بیان فرمائے حضرت صاحب نے ابتداءمیں فرمایا "ریسرچ کا کام بتائیں۔" حضرت صاحب نے اس کی تفاصیل کے بارہ میں پوچھا۔ متعلقہ کارکنوں نے اس کے بارہ میں بتایا۔

سینیشیو اورنج
Senecio Orange

حضرت صاحب نے فرمایا یہ عام طور پر نوجوان بچیوں کی اندرونی تکلیفوں کے لئے مفید ہے۔ جس طرح کلکیر یا فاس کی تکلیفیں اگر جوانی کی عمر میں جب مینسز آنے والے ہوں' سردی لگ جائے تو ساری عمر وہ تکلیف رہتی ہے جب تک کلکیر یا فاس سے اس کا علاج نہ کیا جائے۔ اور سینیشیو اورنج' چھوٹی بچیاں جو بلوغت کو پہنچ رہی ہیں ان کی مینسز کی کمزوریوں کے ساتھ گہرا تعلق رکھتی ہے۔ اور چونکہ اس سوسائٹی میں عام طور پر یہ تکلیف ہوتی ہے۔ بچیاں بتاتی نہیں۔ ماؤں کو علم ہونا چاہئے کہ کیا علاج ہو گا۔ اس میں عام طور پر بے احتیاطی سے ان دنوں میں نہا لیا جائے۔ نہانے کے بعد جلدی باہر آ جائیں۔ سردی لگ جائے۔ یا پاؤں بھیگے رہیں دیر تک۔ یا نمدار موسم میں ننگے پاؤں پھرتی رہیں بچیاں بعض دفعہ۔ ان سے مینسز کے جتنے بد اثر پڑتے ہیں۔ ان کا علاج سینیشیو اورنج میں ہے۔ لیکن آغاز میں کلکیر یا فاس پہلے دے کر دیکھنی چاہئے۔

دوسرا اس کا خاص نشان ہے' خون بہنا' جگہ جگہ سے۔ ناک سے' ہر جگہ جہاں میوکس ممبرین جسم سے ملتی ہے اس کے جوڑ سے یا ان سوراخوں۔ سے خون بہنا یہ سینیشیو کا نشان ہے اور یہ عام طور پر سانپ کے کاٹنے سے علامتیں پیدا ہوتی ہیں۔ غالباً مینسٹرول پرابلمز سے اس کا اسی وجہ سے تعلق ہے۔ وہ بھی بلیڈنگ سے تعلق رکھتی ہے۔

گردوں میں جو درد کا دورہ پڑتا ہے اس میں بہت غیر معمولی درد زیادہ ہو تو اس میں دو فوری دوائیں ہیں۔ ایکونائیٹ اور بیلاڈونا۔ ایک ایک ہزار طاقت میں۔ پندرہ منٹ کے وقفے سے۔ اگر گرمی سے تکلیف بڑھتی ہو اور خون کا بہت دباؤ ہو تو بہت جلدی آرام آتا ہے لیکن پھر اس کے بعد مستقل علاج ضروری ہے۔ اگر گرمی سے آرام آتا ہو تو میگ فاس بہت موثر ہے اور کالوسنتھ بھی اونچی طاقت میں دی جا سکتی ہے۔

"کیا میگ فاس کے ساتھ ایکونائیٹ بھی ملا لینا چاہئے۔؟" ایک صاحب نے سوال کیا۔ حضرت صاحب نے فرمایا ایکونائیٹ تو بلڈ رش کی طرح بیلاڈونا کا سا اثر کرتی ہے۔ میگ فاس اور ٹائپ کی چیز ہے۔ اور انتہائی شدید درد اگر ان دونوں میں دوائیوں سے نہ ہٹے تو اس میں سینیشیو اورنج کو یاد رکھیں۔ میں تو عموماً سکس ایکس میں گرم پانی میں گھول کے بار بار سپ کرنے کے لئے دیتا ہوں اور وہی کافی ہو جاتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اونچی طاقت میں بھی فائدہ مند ہو۔ سکس ایکس (6X) میں ٹکیاں عام طور پر پاس ہوتی۔ گرم پانی ہو ابلتا ہوا پانی نہ ہو ان میں گھول کر مریض سپ کرے تھوڑا تھوڑا۔ اور پیٹ کا درد یا کسی اور جگہ دورہ ہو اور گرمی سے فائدہ ہوتا ہو اس میں یہ موثر ہے۔

عام طور پر یہ متلی کا اور الٹیوں کا دورہ ہوتا ہے۔ اس لئے پتے کی درد کے ساتھ اور اپنڈے سائٹس کے ساتھ۔ اور گردے کی تکلیف اکثر اس کے بغیر ہوتی ہے۔ لیکن سینیشیو اورنج کا نشان یہ ہے۔ اگر خاص پہچان اس کی کرنی ہو۔ اس میں ساتھ متلی بھی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اگر گردے کا درد ہو ساتھ Vomiting کا بھی رجحان ہو پھر سینیشیو اورنج کو پہلے ٹرائی کرنا چاہئے۔

ہمریوپڈز کا بتا چکا ہوں اس میں یہ مقابلہ کرتی ہے ہیما میریڈز اور فاسفورس اور برائیونیا بعض صورتوں میں تو ہمریڈز کی دوائیوں میں ایک یہ بھی اور ایک ملی فولیئم بھی۔ بہت اچھی اور فوری اثر دکھانے والی دوائیں ہیں۔ اس سے ملتی جلتی دوا بربرس ہے۔ گردے کی بات ہو رہی تھی۔ بربرس کو عموماً لوگ مدر ٹنکچر میں ہی استعمال کرتے ہیں۔ اور مدر ٹنکچر میں اچھا فائدہ پہنچاتی ہے۔ کیونکہ صرف درد کو دور نہیں کرتی بلکہ پتھری کو گھلانے میں بہت مفید ہے۔ اور بعض دفعہ اس کا ٹیکہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ جیسے ہمارے شیخ محمد حنیف صاحب اس کا ٹیکہ بھی کیا کرتے تھے۔ اور زیادہ میٹیریل ڈوز دیتے تھے میں نے ان سے ایک بار پہلے بھی اختلاف کیا تھا۔ اب آپ کے سامنے کر رہا ہوں۔ اگر یہ ہومیو پیتھک دوائیں ہیں تو ان کی مدر ٹنکچر بڑھانے سے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ بعض صورتوں میں نقصان ہو سکتا ہے۔ بجائے اس کے کہ ہومیو پیتھک رد عمل پیدا کریں۔ اگر زیادہ دوا چلی جائے تو وہی علامتیں پیدا بھی کر سکتی ہے۔ اور دوسرے ہومیو پیتھک ٹیکے بنانا ہے ہی فضول بات۔ کیونکہ اس کا رد عمل معدے میں جا کر ہضم ہونے سے اور خون میں ملنے سے تعلق ہی نہیں رکھتا۔ ہومیو پیتھی کا رد عمل Capillaries میں جہاں فوری طور پر دوا جذب ہوتی ہے' اور دوا ہوتی کوئی نہیں اس کی ایک یاد ہے اس کا رد عمل فوری ہوتا ہے۔ بعض دفعہ اگر جلد کے اوپر بھی مل دی جائے تو اس سے بھی فوراً فرق پڑتا ہے۔ گردے کے اوپر' ماؤف حصے کے اوپر اگر آپ ہومیو پیتھی دوا مل دیں اس کا رد عمل نظر آئے گا کچھ عرصہ کے اندر۔ اور ڈاکٹر راجہ صاحب نے اسی کی بناء پر Smell System ایجاد کیا ہے۔ بجائے اس کے کہ دوا کھالی جائے' سونگھ لی جائے۔ تو کھا بھی سکتے ہیں۔ کوئی ہرج نہیں کہ منہ میں جا کر وہی اثر کرے گی۔ اس میں فرق نہیں ہے۔ ضروری نہیں کہ ملنے سے زیادہ اثر ہو اور کھانے سے کم ہو۔ مگر ایک فائدہ اس کا یہ ہو گا' غالباً' کہ پیکیج آسان ہے۔ کسی گولی کی ضرورت نہیں' پانی میں گھولنے کی ضرورت نہیں۔ سونگھا اور ٹھیک ٹھاک ہو گئے۔ اب مسئلے اٹھ کھڑے ہوں گے کہ روزے میں سونگھا جا سکتا ہے یا نہیں۔

بربرس بربرس میں بتا رہا تھا کہ عموماً مدر ٹنکچر میں استعمال ہوتی ہے مگر 30 طاقت میں بہت مفید ہے اور اگر یہ واقعۃ" ہومیو پیتھک کیس ہو تو رد عمل سے ہی اچھا اثر پڑتا ہے۔ 30 طاقت میں زیادہ اچھا اثر کرتی ہے۔ اور 30 طاقت میں جگر کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ اور پتے کی پتھری میں بھی بہت مفید ہے اور دل پہ بھی بہت اچھا اثر ہے۔ تین کمبی نیشنز Combinations ہیں اس کے۔ گردہ' پتہ' جگر۔ اور ان کے اثر کے ساتھ پھر دل پر اثر پڑتا ہے۔ اگر جگر کی خرابی سے دل پر اثر ہو۔ تو پھر یہ دوا مفید ہے۔ براہ راست دل کا ٹانک نہیں ہے اور جگر کی خرابی سے اگر دل پر اثر پڑے تو بالعموم بریڈی کارڈیا ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ ٹیکی کارڈیا۔ یعنی تیز دل دھڑکے سلو ڈاؤن Slow Down ہو جاتا ہے۔

بعض مریض میں نے دیکھے ہیں۔ ایک دفعہ ربوہ میں ایک زمیندار آیا ہوا تھا اس کو چونکہ فرق نہیں پڑ رہا تھا' مجھے بھائی ڈاکٹر (مرزا منور احمد) صاحب' نے بلایا تھا۔ تو اس کی نبض 30 پہ ٹھہری ہوئی تھی۔ کسی چیز سے اس کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ اور جگر خراب تھا۔ اب مجھے یاد نہیں کہ اس کو فائدہ ہوا تھا یا نہیں۔ لیکن میں نے بہرحال دوائیں تجویز کر دی تھیں۔ اور اس کے بعد چونکہ میں ہسپتال جایا نہیں کرتا تھا۔ اس لئے نتیجہ یاد نہیں۔ مگر کتابوں میں یہ ملتا ہے کہ جگر کی خرابی سے جس کا تعلق بربرس سے ہو پلس سلو ڈاؤن ہو جاتی ہے۔ اور دوسری دوا بھی ایسی ہے جس میں سلو ڈاؤن ہو جاتی ہے مگر وہ اس لئے سلو ڈاؤن ہو جاتی ہے کہ ڈاکٹر اوور ڈوزنگ کرتے ہیں۔ ڈاکٹروں کی اکثر استعمال ہونے والی دوا ہے۔ Dejoxin' یہ اگر نبض بہت تیز ہو تو اس کو ہلکا کرتی ہے اور سلو ڈاؤن کر دیتی ہے دل کو۔ لیکن یہ جو اس کا اثر ہے۔ یہ ہومیو پیتھک نہیں ہے۔ یہ ایلو پیتھک اثر ہے۔ یہ براہ راست دباتی ہے اور چونکہ یہ براہ راست اس کو دباتی ہے۔ اس لئے اس سے دو طرح کے اثر ظاہر ہوتے ہیں۔ اگر آپ ہومیو پیتھک میں دیں اس کو تو وہ مریض جس کا جگر بھی خراب ہو اور نبض آہستہ ہو گئی ہو اس میں ڈیجی ٹیلس Digitalis مفید ہے تیز نبض کے لئے دی جاتی ہے۔ دل کی تیز دھڑکن کے لئے۔ اس بابے کو میں نے ڈیجی ٹیلس دی تھی مجھے یاد ہے۔ اسی لئے مجھے دوبارہ یاد آئی ہے۔ اس کا جگر بہت بڑھ گیا تھا۔ اور نبض کم ہوتے ہوتے' پہلے ساٹھ باسٹھ ہوا کرتی تھی۔ پھر تیس پر آ گئی تھی۔

اب ڈیجی ٹیلس کا ایک دوسرا اثر بھی ہوتا ہے اور ہومیو پیتھک میں اگر دی جائے تو بہت تیز دل کی دھڑکن میں مفید ہے۔ اس صورت میں جبکہ دباتے دباتے آخر میں دل جواب دے جائے۔ یعنی عام طور پر Dejoxin زیادہ دی جائے تو کچھ عرصے کے بعد Progressive ہارٹ فیلیئر Heart Failure کی علامات ہاتھ سے نکل جاتی ہیں۔ اور دل کے مسل کمزور ہو جاتے ہیں اس میں ہومیو پیتھک طاقت میں ڈیجی ٹیلس کسی حد تک مفید ہو سکتی ہے۔ "ہو سکتی ہے" اس لئے کہ اگر ڈیجی ٹیلس کی ہی علامتیں ہوں تو پھر میں یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ کوئی فائدہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔ لیکن اگر کسی اور وجہ سے ڈیجی ٹیلس والی علامتیں ہوں تو پھر ڈیجی ٹیلس اس میں ضرور مفید ہے۔ یہ پتہ کرنا پڑے گا کہ یہ وہ مریض تو نہیں جس کو لمبا عرصہ تک ڈیجی ٹیلس ایلو پیتھک میں دی گئی ہے۔ ایسے کئی مریض میں نے دیکھے ہیں جو بالآخر دل کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔ کہ جن کو لمبا عرصہ ڈیجی ٹیلس پر رکھا گیا پھر بالآخر ڈاکٹروں نے کہا کہ اب ہم زیادہ نہیں دے سکتے۔ اور دل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے بالآخر بالکل آخر میں اسے قبول کرنے سے انکار کردیا۔ پھر بڑی تیز دھڑکتا ہے اور بڑی سخت بے چینی ہوتی ہے۔ اور پھر اس کا کوئی علاج نہیں ہے سوائے اس کے بہت بے چینی سے موت واقع ہو۔ اور مشکل تو یہ پڑتی ہے کہ پھیپھڑوں میں پانی بیٹھ جاتا ہے اور وہ بڑھ جاتا ہے جگر پر بھی بداثر ہوتا ہے جگر بھی بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ ڈیجی ٹیلس پر رکھے ہوئے مریضوں کا اکثر تکلیف دہ انجام ہوتا ہے۔ ایلو پیتھی ڈاکٹروں سے معذرت کے ساتھ میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ وہ بھی کوشش کریں کہ نہ ہی استعمال کریں اس کو۔ صرف وقتی طور پر فوراً فائدہ دکھائے گی۔ لیکن Supression کرتی ہے کیور نہیں کرتی۔

بربرس میں یہی علامتیں ہیں کہ جگر پر اثر ہے اور نبض کو ہلکا کردیتی ہے اس لئے ہومیو پیتھک ڈوز میں جگر کو ٹھیک کرتی ہے اور ہلکی نبض کو مناسب کردیتی ہے۔

گاؤٹس Gouts میں اس کا بہت اثر ہے۔ اور بربرس کو اگر مدر ٹنکچر کی بجائے 30 میں دیا جائے گاؤٹ کے لئے تو کچھ عرصے میں جسم ہلکا ہو جاتا ہے۔ اور تیزابی مادے پیشاب سے نکلتے ہیں۔ اور پیشاب زیادہ ہوتا ہے۔ اس صورت میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اوور ڈوز نہیں ہونی چاہئے ورنہ دل پر بھی اثر پڑتا ہے۔ خطرناک نہ بھی ہو۔ اگر کسی کو ڈیجی ٹیلس 30 میں کچھ عرصہ دیں تو دل کمزوری محسوس کرتا ہے۔ اور وزن گر جاتا ہے۔ اس لئے عورتوں کو احتیاط کرنی چاہئے خاص طور پر۔ وزن گرانے کے شوق میں کہیں زیادہ ہی بربرس نہ کھا جائیں۔ مگر میرا تجربہ ہے کہ اگر بربرس دی جائے۔ میں احتیاطاً کم دیتا ہوں' اسی دل کی وجہ سے۔ اکثر تو میں چھوٹی طاقت میں دیتا رہا ہوں' 30 میں بھی استعمال کی ہے۔ پیشاب آور ہے اور کافی تنگ کرتی ہے۔ دو دو گھنٹے کے بعد مریض کو پیشاب کے لئے لے جانا پڑے گا۔ اور بعض دفعہ اس سے بھی جلدی۔ لیکن جسم کا رکا ہوا پانی نکال دیتی ہے اور گردے صاف کرتی ہے۔ ہاتھ روک کر دینی چاہئے۔ اگر دل میں کمزوری کی شکایت مریض کرے تو کچھ دن کے لئے روک دیں۔ لیکن جب کام کرتی ہے تو بدن کو بالکل ہلکا کردیتی ہے۔ پرانی بیٹھی ہوئی دردیں صاف ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

اس کی دردیں جو ہیں ان کے ساتھ ایک خاص علامت یہ ہے کہ یوں کرکے جیسے چٹکی بھری ہو۔ اندر اس کے ایک چھوٹا سا Spasm (تشنج) ہوتا ہے۔ تشنج اس کا حصہ ہے اصل میں۔ یعنی تشنج اور گردے کی تکلیف بھی تشنج کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اندر کی نالیوں میں خارش اور سوزش کی وجہ سے تشنج ہو جاتا ہے۔ بیرونی مسلز میں عموماً پھڑکنا اور ایک دم یوں بند ہو کر درد پھر شروع ہوتی ہے لیکن لمبا عرصہ نہیں رہتی۔

دوسرے اس کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ اس کی دردیں پھیل جاتی ہے چاروں طرف۔ پریرا کی جو گردے کی درد ہے وہ عموماً ایک رخ کی طرف چلتی ہے۔ گردے سے نیچے یا ران کی طرف اترے گی۔ اور یہ علامت ہے کہ پریرا کا مریض ہے۔ لیکن بربرس جس طرح بلب اپنی روشنی پھیلاتا ہے اس کی دردیں ہر طرف پھیل جاتی ہیں اگر گردے میں ہوں تو وہاں سے Radiate ہوں گی اور اگر پتے میں ہوں تو وہاں سے Radiate ہوں گی۔ اور پتے میں اگر یہ علامت پائی جائے تو بہت موثر دوا ہے۔ لیکن مدر ٹنکچر میں اوور ڈوز نہیں کرنا چاہئے۔

پیشاب کی جو تکلیفیں اس دوا کی علامتوں میں ظاہر ہوتی ہیں وہ کبھی زیادہ پیشاب آکر پتلا ہو جاتا ہے کبھی کم ہو کر بدبودار اور اس میں فاسد مادے ملے ہوئے تو دونوں طرح کی علامتیں اس میں ملتی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ کبھی پیشاب زیادہ آتا ہے تو گردے صاف ہو جاتے ہیں اس لئے بدبو وغیرہ ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن کچھ دیر کے بعد یہ کام کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ یا گردے کام کرنے چھوڑ دیتے ہیں تب یہ علامت پیدا ہوتی ہے۔

حضرت صاحب نے ایک سوال کے جواب میں وضاحت فرمائی کہ سینیشیو ختم کرکے اسے ایک طرف رکھ دیا ہے اور اب بربرس شروع کردی ہے۔ اور یہ بتایا تھا کہ چونکہ سینیشیو میں گردے کی باتیں ہوئی ہیں اس لئے اسی تعلق میں اب گردے کی باتیں کر رہا ہوں۔

گردہ اصل میں بربرس کا خاص نشان ہے۔ یہاں تک کہ اکثر ہومیو پیتھ سوائے گردہ کے اور کسی چیز میں اس کو نہیں دیتے۔ یاد ہی صرف گردے پر آتی ہے۔ حالانکہ یہ پتے کی پتھری کی بھی چوٹی کی دوا ہے۔ جگر کی بھی چوٹی کی دوا ہے۔

حضرت صاحب نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ بیری بیری ایک اور بیماری ہے جو کہ وٹامن کی کمی سے جلد پر ہوتی ہے۔ اس کا یہاں کوئی ذکر نہیں۔

بربرس میں روماٹزم (جوڑوں کے درد) سے زیادہ گاؤٹ کی علامتیں ہیں۔ اس لئے پنجوں میں بھی اور ہاتھوں میں انگلیوں وغیرہ میں جو ٹھہری ہوئی دردیں ہوتی ہیں ان میں بربرس زیادہ مفید ہے۔

اس میں ایک اور دوائی ہے جو بہت اچھی ہے۔ وہ ہے بینزوئک ایسڈ Benzoic Acid۔ اور بینزوئک ایسڈ کو بربرس سے ادلا بدلا بھی جا سکتا ہے اور کوئی نقصان نہیں ہے۔ کبھی بربرس دے دی کبھی بینزوئک ایسڈ دے دی میں نے کہا ہے کہ بربرس کبھی کبھی روک لینی چاہئے۔ تاکہ اس کا دل پر کمزوری کا اثر نہ ہو۔ اس صورت میں بینزوئک ایسڈ اس کا بہترین متبادل ہے۔ اور جسم میں سے یہ مادے کم کرنے کے لئے مفید ہے۔

دل پر اس کا اثر' جو اچھے ڈاکٹر ہیں یہ بتاتے ہیں کہ جگر کے اوپر یہ اثر کرتی ہے اور جگر کی خرابی کی صورت میں دل کی بیماری ہوتی ہے۔ جس کمزوری کا میں ذکر کر رہا ہوں اس کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جگر کو یہ ٹھیک کرتی ہے تو دل کو بھی ٹھیک کرتی ہے۔ میں جو بات کر رہا ہوں وہ اصل میں Deposits جہاں بھی کسی قسم کے تیزابی مادے مثلاً یورک ایسڈ' یوریا وغیرہ' یہ جہاں جوڑوں میں بیٹھے ہوں' جو دوا ان کو ہلاتی ہے ان کو پہلے خون میں شامل کرتی ہے۔ پھر ان کو گردے کے ذریعے نکالتی ہے۔ وہ جو ہلچل ہے خون میں جو تیزابی مادے ہوتے ہیں وہ پھر Irritate کرتے ہیں۔ دل پر جو کمزوری کا احساس ہے یہ اس وجہ سے ہے۔ اس کا اس جگر کی بیماری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہاں یہ ٹھیک کرے گی تو دل کو Tone Up کرے گی۔ چھوٹی نبض Pulse کو بڑھا کر ٹھیک کرے گی۔ لیکن اگر یورک ایسڈ وغیرہ جوڑوں میں ہو اور دردیں ہوں اور مریض ایک دم ہلکا ہوتا محسوس کرے تو وہ وقت ہے کہ توجہ کی جائے کہ دل کے اوپر کہیں بداثر تو نہیں پڑ رہا۔ اس لئے اس وقت پانی زیادہ پلانا چاہئے۔ ایسے مریض کو پانی زیادہ پلانا چاہئے پھر گھول کر ان مادوں کو جلدی باہر نکالتا ہے۔

اس کی جو دردیں ہیں ان کا حرکت سے کوئی تعلق نہیں۔ بیٹھا ہو مریض' آرام کر رہا ہو' چل رہا ہو' وہ اپنے وقت میں آپ ہی آئیں گی۔ پنڈلی سے اٹھتی ہیں۔ وہ خود بخود اٹھتی ہیں۔

باقی اکثر تو اس کی Radiation کی جو خاصیت ہے اس پر ڈاکٹر بہت لکھتے ہیں۔

یہ جو میں نے کہا ہے کہ یوں اچانک مٹھی کی طرح بند ہو جاتی ہے درد' یہ ہر درد میں اس کے موجود ہوتی ہے۔ لیکن سب سے زیادہ نمایاں نظر آتی ہے گردوں کی پتھروں میں اور پتے کی پتھری میں۔ وہاں اگر چاروں طرف پھیلنے والی دردیں ہوں تو یہ تیر بہدف کام کرتی ہے۔

سر کے اوپر احساس ہوتا ہے کہ جیسے کوئی چیز لپٹی ہو' پٹی بندھی ہوئی ہو۔ یہ اور ایک دوا میں نمایاں ہے' گلونائن میں' اس میں جو پٹی کا احساس ہے یہ سب سے نمایاں ہے۔ برداشت نہیں کر سکتا آدمی ٹوپی بھی اور دردوں میں کالر کو بند کرنا برداشت نہیں کر سکتا۔ اور یہ لیکیسز میں بھی ہے۔ یہاں یہ محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کچھ لپٹا ہوا ہے۔ یہ بربرس کی کوئی خاص علامت ہے۔ ویسے میرے سامنے تو کبھی نہیں آئی آج تک۔

سورائینم وغیرہ کی طرح بربرس کے مریض کو بھی بہت بھوک لگتی ہے۔ لیکن اس کی جو بھوک ہے یہ دورے دار ہے۔ بعض مریضوں میں دورے دار بھوک ہوتی ہے اور دمے کے مریضوں میں جن کا معدے سے تعلق ہو ان میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے۔ کہ کبھی بھوک کا دورہ پڑا ہے اور بچے بہت بدپرہیزی کر جاتے ہیں اور پھر دمہ اور بالکل بھوک بند۔ پھر ٹھیک ہوں گے پھر بھوک۔ اگر یہ Alternate علامتیں دمے میں ملیں تو نکس وامیکا دوا ہے۔ اور ان تکلیفوں میں ملیں جو بربرس کی تکلیفیں ہیں تو بربرس علاج ہے۔ اس پہلو سے اس کا مزاج بالکل نکس وامیکا والی بھوک سے ملتا ہے۔

اس کی دردوں میں Stabing بھی پائی جاتی ہے۔ جیسے کسی نے چاقو گھونپ دیا ہو۔ اور یہ جگر میں خاص طور پر اور گال سٹون کی صورت میں بھی یہ Stabing Pains اٹھتی ہیں بعض دفعہ گال سٹون میں Stabing Pains عموماً پیچھے کی طرف جاتی ہیں۔

اور بربرس کی ہر طرف کبھی اس طرف شوٹ کر جائے گی کبھی اس طرف شوٹ کر جائے گی پھلجڑی کی طرح اس کا کوئی ایک رخ نہیں ہے۔

عام طور پر رفتہ رفتہ اس کے مریض' اگر اس کا اثر گردے پر ہو تو اس کا رنگ زرد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور یرقان کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ اور یرقان کی علامتیں جب ظاہر ہوں تو سٹول کا رنگ بدل کر مٹی جیسا ہو جاتا ہے۔ اور وہ وقت ہے کہ فوری اس کا بربرس سے علاج ہونا چاہئے ایسی صورت میں میں کارڈس میریانس Cardus Marianus بھی ساتھ ملا دیتا ہوں اور ان کا کوئی اختلاف نہیں۔ ایک دوسرے کے مددگار ہوتے ہیں۔ مگر میں جگر میں اس کو مدر ٹنکچر میں ہی دیتا ہوں' 30 میں۔ میں نے باقی چیزوں میں استعمال کیا ہے گردے میں گاؤٹ وغیرہ میں۔ اس میں بہت موثر ہے۔ جگر میں 30 کا مجھے تجربہ نہیں ہے۔ مگر ہو سکتا ہے کہ اس میں بھی مفید ہو۔ اس لئے 30 کا نہیں کیا کیونکہ میں کارڈس میریانس کے ساتھ ملانا چاہتا تھا۔ اور کارڈس میریانس مدر ٹنکچر میں ہی دی جاتی ہے۔ اور جگر کی چوٹی کی دواؤں میں سے ہے۔ ان دونوں کے مزاج ملتے ہیں اس پہلے سے۔

ایک چیز اس کی عجیب ہے۔ اس کا مجھے تجربہ تو نہیں ہوا۔ لیکن اہم قابل اعتماد ڈاکٹروں نے لکھا ہے کہ فیسچولا جو مقعد میں ہو جاتا ہے' بربرس میں اگر باقی علامتیں ملتی ہوں تو بربرس اکیلی ہی ٹھیک کرنے کے لئے مفید ہو جاتی ہے۔ کسی آپریشن کی ضرورت نہیں رہتی۔

میں نے آپ کو بتایا تھا کہ حرکت سے اس کی دردوں کا تعلق نہیں ہے۔ لیکن اس کی دردیں روماٹک بھی ہوتی ہیں مگر اکثر گاؤٹ کی جو دردیں ہیں ان کا حرکت سے تعلق ہے ان میں حرکت سے ضرور تکلیف بڑھتی ہے۔ جب یہ ہلتے ہیں تو اندر بیٹھے ہوئے مادے بھی تنگ کرتے ہیں۔ تو ایسا مریض جو اٹھتا ہے تو بہت آہستہ آہستہ زمین پر پاؤں رکھتا ہے اور اس کو Adjust ہونے میں کچھ وقت لگتا ہے۔ یہ علامت اگر جسم کی عمومی علامتوں میں پائی جائے تو بربرس 30 میں مفید ہے۔

گردے کی جو درد ہے پتھری وغیرہ سے' اس میں بہت فائدہ ہے اس کی بہت ہی اچھی دوا ہے۔ لیکن کچھ لمبا عرصہ کھلانی پڑتی ہے تاکہ پتھری گھل کر باہر آجائے۔ لیکن اگر پتھری اوگزیلک Oxalic Acid کی ہوگی تو بربرس اس کو کچھ

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں کہے گی۔ اوگزیلک ایسڈ کی پتھری میں بربرس کلیتہ" بے اثر ہے۔ وہ اوگزیلیٹس Oxalates سے بنتی ہے اور وہ ہوتی بھی اتنی سخت ہے کہ یہ جو آج کل نئی چیز نکلی ہے' ساؤنڈ سے جس طرح' لیزر نہیں' آواز ہائی Intensity کی' جس طرح مائیکرو ویو کے Ovens ہوتے ہیں اس ٹائپ کی یہ مائیکرو ویو ٹریٹ منٹ ہوتی ہے۔ جو صرف گردے کی پتھری پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور لیزر سے ان معنوں میں مشابہ ہے کہ لیزر میں یہ بات پائی جاتی ہے کہ جہاں لیزر گرمی پیدا کرتا ہے اسی جگہ انہوں نے اس کو کوئی Tilt دے کر اس جگہ کو لیزر قبول کرنے کا اہل بنا دیا ہوتا ہے۔ اردگرد کچھ بھی نہیں ہوگا۔ وہ سپاٹ جہاں لیزر نے کام کرنا ہے اسی سپاٹ کے اوپر وہ اپنی پوری طاقت دکھاتا ہے۔ بعض دفعہ Clots کو بھی یہ جلا دیتے ہیں اور بعض پرانے Scars کو اندر جلا دیتے ہیں۔ مگر اردگرد اس کے کچھ نہیں ہوتا۔ اور اس کے ساتھ عام طور پر ایسے نظام بن گئے ہیں کہ ٹیوبیں ڈال کر اس کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اردگرد کے جو Tissues ہیں ان کی حفاظت کے لئے ان کو ٹھنڈا کرنے کا انتظام کیا ہوا ہوتا ہے۔ مگر بہرحال یہ جو دوا ہے اوگزیلک ایسڈ کی پتھری اس سے بھی ٹھیک نہیں ہوتی۔ بالکل اس کو جواب نہیں دیتی۔

جہاں تک میں نے تجربہ کیا ہے۔ اگر یہ کسی چیز سے ٹھیک ہوتی ہے تو سلیشیا اور کلکیریا فلور X6 میں کچھ عرصہ کھلایا جائے تو رفتہ رفتہ یہ اس کو گھول دیتا ہے۔

ایک کیس کا ذکر کئے جانے پر جس میں پتھری ٹھیک ہو گئی تھی حضرت صاحب نے فرمایا ان کو میں نے سلیشیا نہیں دی تھی۔ ان کی علامتیں آگزیلک ایسڈ مانگ رہی تھیں۔ چونکہ آگزیلک ایسڈ وہ پتھریاں پیدا کرتا ہے جس پتھری کی میں بات بتا رہا ہوں ویسی ہی اس نوعیت کی پتھریاں آگزیلک ایسڈ کے Symptoms میں ملتی ہیں۔ وہ ان کے گردے میں بھی تھیں سینے اور جگر کے اندر بھی پتھریاں تھیں۔ اور ڈاکٹر بہت پریشان تھے کہ یہ تو بہت خطرناک چیز ہے۔ تو مجھے انہوں نے اس وقت گردے کا نہیں لکھا تھا صرف یہی لکھا تھا۔ جب ان کا پہلا خط آیا تھا تو ان کو میں نے آگزیلک ایسڈ کا کمبی نیشن دیا تھا وہ بتا رہی تھیں کہ بالکل ٹھیک ہو گئیں خدا کے فضل سے نشان بھی نہ رہا تھا۔

سینیگا Senega

سینیگا وہ ایلو پیتھک دوا ہے جو سو سال سے بھی زائد عرصے سے جب کلاسیکل ٹریٹ منٹ ہوا کرتی تھی نسخوں والی' اس وقت سینیگا چھاتی کے ہر نسخے میں استعمال ہوتا تھا۔ اور ایک مستقل جزو تھا اس مکسچر کا جو چھاتی کی بیماریوں میں کھانسی میں استعمال ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ سل کے مریضوں کے لئے بھی استعمال ہوتا رہا ہے۔ چھاتی پر اثر تو اس کا ہے۔ لیکن ہومیو پیتھک میں یہ ثابت ہوا کہ اس کی وجہ سے بھی چھاتی کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور یہ نئی بات سامنے آئی کہ اس کا کچھ اثر بیماری دور کرنے والا تھا اور کچھ اثر بیماری زیادہ کرنے والا بھی تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ پرائمری اور سیکنڈری دو اثرات ہوتے ہیں۔ پرائمری یہ کہ اگر تھوڑی سی مقدار میں دی جائے تو وہ دوا بیماری کو دور کر دیتی ہے۔ اور وہی دوا اگر بڑھا دی جائے تو بعینہٖ وہی بیماری پیدا کر دیتی جس کے لئے وہ دی گئی تھی۔ اس کی ایک مثال اوپیم Opium ہے۔ اسپی کاک ہے۔ یہ بھی ایلوپیتھک نسخوں میں استعمال ہونے والی دوائیں ہیں۔ ٹنکچر اوپیم اور ٹنکچر اسپی کاک۔ یہ متلی دور کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ اور یہ تحقیق شدہ بات ہے۔ سب ایلوپیتھ بھی جانتے ہیں کہ اگر زیادہ دے دی جائے تو متلی پیدا کرتی ہیں' دونوں چیزیں۔

تو سینیگا کا کیس بھی پرائمری اور سیکنڈری والا کیس ہے۔ پرائمری اثر اس کا پھیپھڑوں کو بیماریوں سے اور ہر قسم کے بلغمی اثرات سے صاف کرتا ہے۔ اور سیکنڈری اثر وہ ساری بیماریاں پیدا کرتا ہے جس کو اس کی تھوڑی سی مقدار ٹھیک کر دیتی ہے۔

دمے میں بھی Cardiac Asthma دل کے دمہ میں بہت مفید ہے۔ کارڈیک استھما میں سب سے اچھی دوا سپونجیا Spongia ہے۔ لیکن سینیگا بھی اگر اس کے ساتھ رکھی جائے تو ملا کے میں نے کبھی استعمال تو نہیں کی مگر اب مجھے خیال آیا ہے کہ اگر ملا کر بھی دی جائے تو ہو سکتا ہے مفید ہو۔

بعض ایسی دوائیں ہیں جو جانوروں پر بھی ہومیو پیتھک میں تجربہ کی جاتی رہتی ہیں۔ اور جانوروں اور انسانوں کی بیماریوں میں فرق یہ ہے کہ انسان کی بیماریوں میں ایک دوا ایک ہی مرض سے تعلق رکھنے والی دوا ہر انسان میں کام نہیں کرتی۔ کیونکہ مرض اگرچہ وہی ہے لیکن انسانوں کے مزاج الگ الگ ہیں۔ اور انسان کبھی کوئی دوا مانگتا ہے کبھی کوئی دوا۔ بعض ایک دوا مانگتے ہیں بعض دوسری۔ تو انسان کا اپنا مزاج بھی بدلتا رہتا ہے اور انسانوں انسانوں کے مزاج بھی الگ الگ ہیں۔ لیکن جانوروں میں سیدھی سادھی ایک ہی قسم کی سرشت پائی جاتی ہے۔ اس لئے جو دوا ایک دفعہ مویشیوں پہ کام کرے گی وہ ہمیشہ ہی کرے گی۔ ایک دوا جو مرغیوں پر کام کرے گی وہ ہمیشہ ہی کام کرے گی سوائے اس کے اللہ نہ چاہے۔ کیونکہ ایسے استثناء بھی ضرور ملتے ہیں۔ لیکن اکثر معاملات میں یہ اصول درست ہے۔

سینیگا مویشیوں کے نمونیہ کی چوٹی کی دوا ہے اور وباء کی طرح نمونیہ پھیلا ہو مویشیوں میں آپ سینیگا ان کو دیں گے تو خدا کے فضل سے ٹھیک ہونا شروع ہو جائیں گے۔

اور انسانوں میں اگر نمونیہ کے ساتھ پلوریسی کا حملہ بھی سخت ہو تو سینیگا اس کی اچھی دوا ہے۔ یہ پلیورا کے ساتھ بہت تعلق رکھتی ہے اور اس کا نمونیہ بھی ہو گا تو پلیورا ضرور Inflame ہوتا ہے۔ کمبی نیشن کے طور پر چلتا ہے۔ بعض دفعہ خالی پلیورا چلتی ہے اور اس پہلو سے مجھے رسٹاکس اور برائیونیا کا ایک کراس لگتا ہے۔ کچھ علامتیں رسٹاکس کی ہیں کچھ برائیونیا کی ہیں۔

Chest Pains رومیٹک Pains' یہ سب جو ہیں اور دمہ کی علامتیں۔ معمولی سی حرکت سے بھی اگر بہت بڑھ جائیں۔ تو سینیگا اس کی دوا ہو گی۔ یہ اس کی خاص برائیونیا کی علامت ہے۔

چڑھائی پر چڑھنا اس کے لئے دوبھر ہے کیونکہ ظاہر بات ہے کہ اگر دل کا استھما ہے یعنی دل کی کمزوری کی وجہ سے اس کی طاقت گرنے کی وجہ سے دمہ ہو جاتا ہے تو چڑھائی تو زہر ہے ایسے مریض کے لئے۔ یہ کوئی نئی علامت نہیں اسی علامت کا حصہ ہے اصل میں۔ بعض دفعہ جب تکلیف بڑھ جائے تو معمولی چند قدم اٹھانے سے بھی دل گھٹنے لگ جاتا ہے اور بعض دفعہ دمے کا اٹیک ہو جاتا ہے۔ اور اینٹی مونیم ٹارٹ کی طرح اس وقت یہ پھیپھڑے کو صاف کرنے کے کام آ جاتی ہے جس وقت پھیپھڑوں میں مواد بیٹھ چکا ہو اور کمزوری کی وجہ سے انسان اس کو باہر نہ نکال سکتا ہو۔ بعض دفعہ دل کی کمزوری اثر انداز ہو رہی ہوتی ہے پھیپھڑے کے اوپر بھی۔ ان دونوں کے آپس میں بڑے گہرے تعلق ہیں۔ تو سینیگا میں عموماً دل کی کمزوری کی وجہ سے اگر پھیپھڑوں میں ان کو کھانسی کے ذریعے مادہ نکالنے کی طاقت نہ ہو یا نفسیاتی کمزوری کی وجہ سے جان پیدا ہی نہ ہو' ہمت ہی نہ آئے اس میں سینیگا مفید ہے۔ اگر صرف پھیپھڑے کا قصور ہو اور دل کا تعلق نہ ہو تو انٹی مونیم ٹارٹ دیں۔

اس کی جو لنگز کی تکالیف ہیں کہ کھانسی وغیرہ کے ذریعے بلغم کو باہر نکال کر پھینک نہیں سکتا اس میں وہی کمزوری ہے جو معلوم ہوتا ہے دل کے ساتھ تعلق ہے۔ تھوڑی دیر تک باہر لاتا ہے۔ پھر وہ اندر گر جاتا ہے پھر باہر لاتا ہے' بعض دفعہ نگل جائے گا لیکن اتنا باہر نہیں آتا کہ اس کو باہر پھینک سکے۔ یہ علامت کاسٹیکم میں بھی ہے۔ کاسٹیکم اس لئے کہ فالجی علامتیں اس میں پائی جاتی ہیں۔ اور یہ دل والی بات سپونجیا میں بھی ہے۔ تو سپونجیا اور سینیشیو اور نج کاسٹیکم اس پہلو سے آپس میں ملتے ہیں۔

بعض لوگوں کو آنکھ کا فالج ہوتا ہے اور اوپر کی پلک نیچے گر جاتی ہے۔ اس میں بھی یہ ایک اچھی دوا ہے۔ اگیریکس بھی اچھی ہے۔ پلمبم بھی آنکھ کے اوپر کے فالج کے لئے مفید ہے۔

آئی رائٹس میں بھی مفید ہے یہ دوا۔ کورنیا کے اوپر داغ چھوٹے چھوٹے دکھائی دیں۔ بلیفیرائٹس کوئی بیماری ہے۔ مجھے نہیں سمجھ آئی کیا ہے۔ اوپر کے Lid کی سوزش۔

Larynx میں کھجلی ہوتی ہے جس سے کھانسی بہت اٹھتی ہے۔ یہ بہت دواؤں میں ملتی ہے پہلے بھی آپ کو بتا چکا ہوں۔ فاسفورس میں بھی بہت نمایاں ہے اس میں بھی بہت نمایاں ہے۔ ایک سے فائدہ نہ ہو تو دوسری دیں۔ رسٹاکس میں بھی بعض دفعہ فوراً فائدہ پہنچتا ہے۔ لیکن ایک دفعہ فائدہ دے اور رک جائے تو پھر کیا کرنا چاہئے؟ طاقت بڑھا دیں۔ اور اگر پھر بھی کام نہ کرے تو کیا اور طاقت بڑھا دیں؟ نہیں۔ اگر کام کر رہی ہو تو طاقت بڑھائیں اگر کام کیا ہے تو ٹھیک ہے۔ اگر کام نہ کرے تو نہ چھوٹی طاقت کام آئے گی نہ بڑی طاقت کام آئے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ دوا عارضی فائدے کی تھی مستقل اس بیماری کو ٹھیک کرنے سے اس کا تعلق نہیں ہے۔ پھر متبادل دوا ڈھونڈنی چاہئے۔ پس خارش میں بھی بعض دفعہ ایک دوا فوراً فائدہ دے جاتی ہے دوسری دفعہ نہیں دیتی۔ کوئی اور دوا ڈھونڈنی پڑتی ہے۔ مجھے جب کھانسی ہوئی تھی۔ کھانسی شروع ہو جاتی تھی بولنے کے نتیجہ میں تو مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ فاسفورس نے فوراً فائدہ دیا تھا۔ رسٹاکس نے بھی دیا اور ہیپر سلف نے فائدہ دیا تھا' اس نے لمبا عرصہ فائدہ دیا تھا۔ لیکن مستقل ہیپر سلف 30 میں مجھے کچھ عرصہ کھانی پڑی تھی۔ وہ زیادہ گہری جا کر اندر انفیکشن کی جو وجہ ہے اس کو ٹھیک کرتی ہے۔ محض ایک سطحی چیز نہیں ہے۔ اندر دبی ہوئی کوئی انفیکشن ہے۔ جو بار بار تنگ کرتی ہے۔

ایلومینا بھی کھائی تھی اس سے بھی فائدہ ہوا تھا لیکن پھر ہٹ گیا تھا۔ آپ کے سامنے میں بعض دفعہ نکال کر کھاتا رہا ہوں درس کے دوران بھی' اس دوران بھی' وہ وقتی طور پر فائدہ ہو جاتا تھا پھر دوبارہ شروع ہو جاتی تھی۔ تو اس میں جو مستقل گہرا فائدہ ہوا وہ ہیپر سلف سے ہوا تھا۔ ہیپر سلف میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے۔

اس دوا میں جو Ticklish چیز پائی جاتی ہے اس میں Burning کا احساس ہوتا ہے جو باقی دواؤں میں نہیں ہے۔ بعضوں میں ہے لیکن اس میں لازم ہے۔ اگر سینیگا کی ضرورت پڑے تو یہ ضروری ہے۔

اب سینیگا ہے جو لنگز (پھیپھڑوں) کی بیماریوں میں ایلو پیتھک دیا کرتے تھے اور اس کی سیکنڈریز جو ہیں اس میں ہومیو پیتھک دوا کام آتی ہے۔ اور مویشیوں کی بیماریوں میں خاص طور پر ان کے نمونیہ میں بہت اچھی ہے۔ انسانوں کے نمونیہ میں' پلوریسی میں یہ بہت اچھی ہے۔ اس کی بعض علامتیں رسٹاکس سے ملتی ہیں۔ بعض برائیونیا سے۔ اور یہ دو علامتیں مل کر بعض دفعہ مریض کی پہچان مشکل بنا دیتی ہیں۔ حرکت سے پھیپھڑوں کو اور پلوریسی کو تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن مریض کروٹیں بدلتا ہے رس ٹاکس کی طرح۔ کچھ دیر کے بعد ادھر اور کچھ دیر بعد ادھر ہو جائے گا۔ یہ بے چینی جو ہے یہ رسٹاکس کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دکھائی دے رہی ہے۔ لیکن واقعتہ "حرکت سے اس کو تکلیف بڑھتی ہے۔ اور بھی بعض باتوں میں رس ٹاکس سے مشابہہ ہے۔ یہ سینیگا کی علامتیں ہیں۔ اگر پہلے سینیشیو کہہ چکا ہوں تو اسے کینسل کردیں۔

اس میں Dryness منہ کی اور گلے کی ملتی ہے اور ایک خاص بات جو سینیگا کی پہچان میں مددگار ہے وہ کاپر Taste ہے۔ سیل جو بیٹری کے سیل ہیں ان کے اوپر چھوٹا سا کاپر لگا ہوتا ہے۔ اس کو زبان سے لگاتے تھے تو اس میں ہلکی سی تیزی سی کھٹاس سی ہے۔ کھٹاس نہیں بھی ہے لگتی سی بھی ہے۔ یاد ہے آپ کو کبھی لگایا ہے۔ Punjent اتنی نہیں ہے۔ مگر شارپ نیس Sharpness ہے۔ یہ کاپر ٹیسٹ Taste کہلاتا ہے۔ اس کے اندر کاپر Taste پایا جاتا ہے۔ یعنی گلے میں اگر ایسا احساس ہو کبھی بھی جیسے کاپر ہے اندر تو اس کے لئے بہت مفید ہے۔

ابھی مجھے خط آیا تھا پاکستان سے کہ آپ نے پوچھا کہ کاپر کس طرح بنتا ہے تو یہ Alloy ہے اس میں نمک لگاتے ہیں یا کوئی اور ہے۔ خط میں یہی لکھا ہے کہ Zinc ملاتے ہیں۔ برونز میں کاپر اور Tin ہے۔ ایک تو کاپر اکیلا ہے۔ اور کوئی چیز شامل نہیں ہوتی اور ایک اس سے تیار کرتے ہیں پیتل۔ جو عام طور پر ہندوؤں کے برتنوں میں کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ ان کی جو بھاجی بنتی ہے اکثر پیتل کے برتنوں میں بناتے ہیں اس میں کاپر اور زنک ہے۔ کانسی کہتے ہیں۔ کاپر اور ٹن ہے۔ کانسی کے لئے ٹن ہے اور پیتل کے لئے زنک ہے۔

اس میں لنگز کے اندر جو بیماریاں ہیں ان میں ٹیوبر کلوسس (سل) بھی شامل ہے۔ بہت Thick اور چمٹنے والی بلغم بہت کثرت سے لنگز میں پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ خاص طور پر جب چھاتی کی سل بگڑ جائے تو اس قسم کی بلغم بڑی کثرت سے ملتی ہے۔

ہمارے ربوہ میں ایک بزرگ ہوا کرتے تھے ان کو باتیں کرتے کرتے اتنی پرابلم بنتی تھی کہ لگتا تھا کارخانہ لگا ہوا ہے اور ان کا کافی علاج کیا لیکن ٹھیک نہیں ہو سکے وہ۔ کیونکہ وہ انہیں چالیس سال سے تھی۔ اور اسی طرح وہ گزارا کرتے تھے۔ تو یہ اس طرح کی بلغم میں یہ دوا بہت Pelliative ہے کیوریٹو نہیں ہے۔ ایسی بیماریوں میں کیور دینے کے لئے احتیاط کی ضرورت ہے۔ لنگز کی سل جب آگے بڑھ چکی ہو اس وقت اگر کیور ہے تو سلفر اور سلیشیا اور فاسفورس میں ہے۔ لیکن اگر آگے بڑھ چکی ہو تو بہت احتیاط سے چھوٹی طاقت میں کبھی کبھی دے کر اس کا اثر رفتہ رفتہ بڑھائیں اور جان پیدا کریں اس میں جب وہ جان پیدا ہو جائے تو پھر اس کے بعد ٹھیک ہے وہ چیز آگے پھر نہیں جا سکتی۔ اور بے سیلی نم بھی مریض میں جان پیدا کرنے کے لئے مفید ہے۔ بعض ایسے بچے ہوتے ہیں جن کی فیملی میں کسی وقت ٹیوبر کلر اثر ہے۔ یا ایسی جگہ رہتے ہیں جہاں مثلاً شہروں میں رہنے والے، جان نہیں آئی چہروں پر۔ خاص طور پر بچیوں کے لئے بڑی مشکل ہو جاتی ہے ماں باپ کے لئے۔ تو ان کو اگر ٹیوبر کولینم یا بے سیلی نم 200 میں دو تین خوراکیں دے کر پھر ہزار کبھی کبھی دینی شروع کر دیں اور ایک دو سال کے اندر اندر پھر اس کو آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں۔ تو بعض بچیوں میں نمایاں تبدیلی پیدا ہوتی ہے میں نے خود دیکھا ہے کہ حیرت انگیز ان کا نقشہ بدل جاتا ہے۔ نقوش بنیادی طور پر ٹھیک ہی تھے۔ مگر جب سلی مرض کے اثر جلد پر ہوں تو کیسے بھی نقوش ہوں ان میں بالکل جان نہیں رہتی۔ اور طبیعت میں تھوڑی سی کراہت نہیں تو ہلکا سا خوف پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اس دوا سے اللہ کے فضل سے وہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

تو لنگز میں احتیاطیں چاہئیں۔ کیوریٹو دواؤں سے پہلے ان کو Palliative دوائیں دی جاتی ہیں۔ جو ان کے اندر جان پیدا کردیں۔

سینیگا میں یہ خوبی ہے کہ چونکہ یہ سل کی کیوریٹو نہیں ہے مددگار ہے، اس لئے سل کے آخری درجہ پر بھی جب کوئی دوا کارگر نہ ہو یہ فائدہ ضرور پہنچاتی ہے۔ اور آسانی پیدا کردیتی ہے مریض کے لئے، اس لئے سینیگا کی بہت اہمیت ہے۔ کہ یہ مددگار ہے اور اس کا رد عمل کوئی نہیں ہے۔

اب بلغمی مزاج کی ایک اور دوا بھی ہے۔

سینگونیریا: یہ دراصل خونی مزاج ہے جس کے ساتھ بلغمی باتیں بھی پائی جاتی ہیں۔ زیادہ تر سینگئنم اس کو کہتے ہیں جس کے اندر خون زیادہ ہو اور خون دکھائی بھی دے۔ چہرہ تمتمایا ہوا ہو خون سے ایسے شخص کو سینگئنم کہتے ہیں۔ ہر وہ چیز جس میں خون زیادہ ہو اسے سینگئنم کہتے ہیں۔ تو اس کا نام ہی سینگونیریا ہے۔ اب پتہ نہیں کیوں رکھا گیا ہے اس کی صفات دیکھ کر یا؟ سینگونیریا کا پودا کہیں دیکھا ہے۔

مستقل Periodic Headache وقفوں سے سر درد میں اس کا استعمال بہت ہے۔ پیچھے سے سر درد شروع ہوتی ہے اور عام طور پر بائیں کنپٹی پر یا دائیں آنکھ پر بیٹھتی ہے۔ متلی اس کے ساتھ آتی ہے بڑی سخت، تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ الٹیاں آنے کے بعد پھر آرام آتا ہے۔ اور مزاج کی گرم دوا ہے۔ اس کی حرکتیں پلسٹیلا سے ملتی ہیں۔ پاؤں بھی گرم ہاتھ کی ہتھیلیاں بھی گرم۔ اور بستر سے پاؤں باہر نکال دے گا مریض۔ لیکن وہ خاص طور پر عورتوں میں ملتی ہیں پلسٹیلا کی علامتیں۔ اور یہ مرد عورت سب میں برابر ہیں۔

لمبے اثر کی دوا نہیں ہے۔ بس تھوڑا سا اثر وقتی طور پر۔ تھوڑا سا بیماریوں کو فائدہ دے دیا کرانک مرضوں کے لئے کام نہیں آتی۔

آج ہم نے کافی تیز کام کیا ہے۔ تین دوائیں پڑھا دی ہیں آپ کو۔ آج اللہ کے فضل سے۔ بربرس اور سینیشیو اور رَج اور سینیگا۔

سینیشیو کا بربرس سے کیا تعلق تھا۔ پتھری اور گردہ۔ ان کی ابھی دوہرائی کرلیں ذہنی طور پر۔ تاکہ یاد رہ جائیں۔ سینیشیو اور بربرس کا میں نے ایک گروپ بنایا تھا۔ سینیگا اس کے بعد لنگز کی دوا ہے۔ اور اسی تعلق میں سینگونیریا بھی میں نے شروع کی آگے پڑھیں گے تو دیکھیں گے کہ اس میں لنگز کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔

یادرفتگان ....

مولانا عطاء المجیب راشد

مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب آف لندن

جماعت انگلستان کے ایک پرانے خادم اور مخلص رکن مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب 30- ستمبر 1995ء کو لندن میں وفات پا گئے۔ 3- اکتوبر کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ان کا جنازہ پڑھایا جس میں احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ بعد ازاں جماعت کے اپنے احمدیہ قبرستان واقعہ بروک وڈ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ نے اپنے پیچھے اپنی سوگوار اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو حوصلہ اور ہمت عطا کرے اور صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

مکرم خواجہ صاحب کے والد محترم مکرم خواجہ غلام نبی صاحب آف چکوال تھے۔ آپ کی ولادت 4- اپریل 1921ء کو ہوئی۔ پنجاب یونیورسٹی سے گریجوایشن کرنے کے بعد تجارت شروع کی لیکن 53ء کے فسادات میں ان کی دوکان لٹ گئی اور یہ کاروبار ختم ہو گیا۔ اس پر انہوں نے تعلیم کو ذریعہ معاش بنایا۔ 57ء میں اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلستان آئے۔ کیمبرج یونیورسٹی سے سند حاصل کرکے واپس ملک گئے لیکن پھر 65ء میں مستقل طور پر انگلستان آگئے اور آخر دم تک یہیں مقیم رہے۔

محترم خواجہ صاحب بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ ان کی سب سے نمایاں اور ممتاز خدمت سنڈے سکول کے لئے اپنے آپ کو کلیتۂ وقف کر دینا تھا۔ احمدی بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت کی غرض سے بیت الفضل لندن میں جاری ہونے والے سنڈے سکول میں آپ نے 25 سال سے زائد عرصہ ناقابل فراموش خدمات سرانجام دیں۔ بڑی باقاعدگی اور مستقل مزاجی کے ساتھ ہر ہفتہ اس سکول میں تدریسی فرائض سرانجام دیتے۔ سکول کی عمومی نگرانی بھی آپ کے سپرد تھی۔ بڑی لگن، محنت اور شوق سے یہ فریضہ سر انجام دیتے رہے۔ احساس ذمہ داری آپ کا نمایاں وصف تھا اگر کبھی کسی انتہائی مجبوری کی بناء پر نہ آسکتے تو وقت سے پہلے اس کی اطلاع دیتے اور متبادل انتظام بھی کرتے۔ الغرض آپ اس احمدیہ سکول کی روح رواں تھے اور آپ نے بہت ہی دلجمعی سے یہ ایسی خدمت سرانجام دی جس کے نیک اثرات ایک بہت لمبے عرصے تک جاری وساری رہیں گے۔

مکرم خواجہ صاحب بہت سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ انکساری اور عاجزی آپ کا طریق تھا۔ محبت و پیار سے گفتگو کرتے اور جماعتی مفاد کو ہمیشہ مقدم رکھتے۔ ملنسار اور خوش مذاق انسان تھے۔ بڑوں اور بچوں میں یکساں مقبول تھے اور میرے نزدیک یہ بات ایک استاد کی عظمت کا سب سے بڑا ثبوت ہے کہ شاگردوں کے دل میں اس کے لئے محبت و پیار اور عزت کے جذبات پائے جائیں۔ اس پہلو سے محترم خواجہ صاحب کا ایک بلند مقام تھا۔

الغرض بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ زندگی کے آخری تین سال بعارضہ فالج بیمار رہے۔ اس بیماری کی وجہ سے جب قوت گویائی سے محروم ہوئے تو اس کا ان کی طبیعت پر بہت ہی گہرا اثر تھا۔ عیادت کو آنے والوں سے جب اپنے دل کی بات نہ کرسکتے تو شدت جذبات سے مغلوب ہو جاتے اور یہ منظر عیادت کرنے والوں کے لئے بھی ناقابل برداشت ہو جاتا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ ان کی خدمات کی بہترین جزاء عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

گناہ کی زندگی مجرمانہ زندگی ہے

یاد رکھو گناہ کی زندگی سے موت اچھی ہے کیونکہ گناہ کی زندگی مجرمانہ زندگی ہے۔ اگر اس پر موت وارد نہ ہو تو یہ سلسلہ لمبا ہو جاتا ہے لیکن جب موت آجاتی ہے تو کم از کم گناہ کا سلسلہ لمبا تو نہیں ہوتا۔ اس سے یہ مراد نہیں انسان خودکشی کرلیوے بلکہ انسان کو چاہئے کہ اس زندگی کو اس قدر قبیح خیال کرکے اس سے نکلنے کے لئے کوشش کرے اور دعا سے کام لے کیونکہ جب وہ حق تدبیر کا ادا کرتا ہے اور پھر سچی دعاؤں سے کام لیتا ہے تو آخر اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے دیتا ہے اور وہ گناہ کی زندگی سے نکل آتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم مسعود احمد خورشید صاحب کراچی حال میامی کا امریکہ میں چار روز قبل دل کا اپریشن ہوا تھا۔ان کی صحت ٹھیک نہیں ہو رہی اور انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔احباب سے دعا کی خصوصی درخواست ہے۔

○ مکرم و محترم شیخ شاہد محمود صاحب اوکاڑہ کے بیٹے حارث احمد کو بیت الذکر کی چھت سے گرنے کی وجہ سے چوٹ آئی ہے۔زیادہ چوٹ آنکھ پر آئی ہے۔ہسپتال سے گھر لے آئے ہیں۔اب صحت کافی ٹھیک ہے۔تاہم درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مزید ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

(وکالت وقف نو)

○ مکرم محمد عنایت اللہ صاحب دارالعلوم کی اہلیہ صاحبہ شدید بیمار ہونے کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا فرمائے۔

○ محترمہ حافظ صدیقہ رحمان سیلونی صاحبہ ابن مکرم محمد حنیف مجاہد سیلونی صاحبہ ایک ماہ سے بیمار ہیں اور مسلسل بخار کی وجہ سے کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

عشرہ وقف جدید

○ تمام زعماء کرام مجلس انصار اللہ پاکستان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عشرہ وقف جدید 24- نومبر سے 3- دسمبر 1995ء تک منایا جا رہا ہے۔اس سلسلہ میں "ہفتہ وقف جدید" منانے سے متعلق جو چھٹی / سرکلر بھجوایا گیا تھا اسے منسوخ سمجھا جائے۔

عشرہ وقف جدید بھرپور طریق سے منا کر' زعماء کرام اپنی رپورٹ 10- دسمبر 95ء تک مرکز کو بھجوا دیں۔

(قائد وقف جدید مجلس انصار اللہ پاکستان)

گمشدہ لائسنس

○ مورخہ 3- نومبر 95ء بروز جمعہ موٹر سائکل کا لائسنس بنام عبد القدوس قمر جاوید ابن عبد العزیز صاحب 102- راوی روڈ لاہور رجسٹریشن نمبر 89-11-489673/14 جیب سے گر گیا ہے۔اگر کسی دوست کو ملے تو صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ کو پہنچا دیں۔

وصول شدہ رقم کی فوری ترسیل

○ تحریک جدید کا چندہ وعدوں کے مطابق سو فیصد وصول فرمائیں اور رقم کی ترسیل کا انتظام اولین موقع پر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نظارت تعلیم کے اعلانات

طلبہ متوجہ ہوں

○ مختلف ادارہ جات اپنے ہاں داخلہ سے قبل ایک Aptitude ٹیسٹ لیتے ہیں جس میں تمام درخواست دہندگان کی شمولیت لازمی ہوتی ہے متعلقہ مضامین کے علاوہ بعض اوقات ایک حصہ Current Affairs پر بھی مشتمل ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں طلباء و طالبات مختلف اخبارات کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں تاکہ اس حصہ کو حل کر سکیں۔

اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ طلباء و طالبات الفضل کے آخری صفحہ سے بھی بھرپور فائدہ اٹھائیں کیونکہ اس میں مختلف اخبارات میں شائع ہونے والی ملکی خبروں کا خلاصہ تحریر ہوتا ہے۔اور یہ اس قسم کے پرچے کی تیاری کے لئے بہت مفید ہے۔

(نظارت تعلیم)

احمدی طلباء و طالبات متوجہ ہوں

○ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان میں احمدی طلباء و طالبات کی تعلیمی راہنمائی کے لئے ایک Information Cell قائم ہے جو پاکستان میں اور بیرون ملک دنیا بھر کے تعلیمی اداروں کے بارے میں احمدی طلباء و طالبات کو معلومات فراہم کرتا ہے۔

پاکستان اور دنیا بھر کے احمدی طلباء و طالبات سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ جس جس میدان میں (مثلاً سائنس' آرٹس' پبلک ایڈمنسٹریشن' بزنس ایڈمنسٹریشن' کمپیوٹر وغیرہ وغیرہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہوں۔اپنے تعلیمی ادارہ سے متعلقہ معلومات (داخلہ کا طریق کار وغیرہ) خواہ وہ پراسپکٹس کی صورت میں ہوں' پمفلٹ کی صورت میں ہوں یا کسی بھی صورت میں ہوں جلد از جلد ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو ارسال فرمادیں۔اسی طرح اگر آپ اپنے تعلیمی ادارہ کے علاوہ کسی اور تعلیمی ادارہ کے بارے میں مذکورہ بالا معلومات بھجوا سکتے ہوں تو ضرور بھجوائیں۔

امید ہے کہ طلباء و طالبات اپنے اس Information cell کو کامیاب بنانے کے لئے جو بھی نئی نئی معلومات انہیں حاصل ہوتی رہیں گی۔وہ ہمیں ضرور بھجواتے رہیں گے۔نیز تمام احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ ضرورت کے مطابق اس Information cell سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں۔

اعلان

○ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن بہاولپور ڈویژن نے گورنمنٹ انٹرنل میرٹ سکالرشپ کے لئے طلباء و طالبات سے درخواستیں طلب کی ہیں۔

اہلیت۔

(i) میٹرک یا انٹرمیٹ 1995ء بہاولپور بورڈ سے پاس کیا ہو۔یا

(ii) ڈی کام بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور سے پاس کیا ہو۔یا

(iii) بی اے / بی ایس سی (Ist Annual 1994) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے مکمل کی ہو۔

(iv) مندرجہ بالا کسی ایک شرط کو پورا کرنے والے طلباء و طالبات نے اگر کسی بھی انٹرمیڈیٹ یا ڈگری کالج یا پاکستان کی منظور شدہ یونیورسیٹیز میں کامرس۔ میڈیسن۔ ایگریکلچر۔ انجینئرنگ۔ فزیکل ایجوکیشن میں داخلہ لیا ہو وہ اس سکالرشپ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ اور مزید معلومات کے لئے روزنامہ پاکستان ٹائمز 30-10-95 ملاحظہ فرمائیں۔

داخلہ ایم فل و پی ایچ ڈی

○ پنجاب یونیورسٹی میں قائم نیشنل سنٹر آف ایکسیلنس (Excellence) مالیکیولر بیالوجی نے ایم فل اور پی ایچ ڈی میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30- نومبر 95ء مقرر ہے۔

مزید تفصیلی معلومات کے لئے روزنامہ "پاکستان ٹائمز" 24- اکتوبر 95ء ملاحظہ فرمائیں۔

جماعتی نظام کا کام

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

"جماعتی نظام کا یہ کام ہے کہ وہ افراد جو فی الواقعہ فی الحقیقت اس قابل نہیں کہ اپنے بچوں کو (کلام الٰہی) پڑھا سکیں۔ان کے بچوں کو (کلام الٰہی) پڑھانے کا مناسب انتظام کرے .... چاہے اس پر رقم خرچ کرنی پڑے"۔

(نظارت اصلاح و ارشاد۔وقف عارضی)

روزنامہ الفضل کے نمائندہ کا دورہ

حصول اشتہارات

○ مکرم محمد احمد مظفر صاحب علوی آف اوکاڑہ اپنے دورہ کے دوران راولپنڈی۔اسلام آباد۔اٹک۔ چکوال برائے حصول اشتہارات تشریف لے جا رہے ہیں۔عہدیداران جماعت احمدیہ و احباب جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔

"مینجر روزنامہ الفضل ربوہ"

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت حضرت صاحب کے منصوبہ

"کفالت یکصد یتامیٰ کے بارے میں ضروری اعلانات

(1) امانت یکصد یتامیٰ جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپیہ سے ایک ہزار روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کیے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

(2) مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرمادیں حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش' تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت' ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 5- نومبر-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 15 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ ایوان صنعت و تجارت اسلام آباد کے زیر اہتمام 12 ویں بین الاقوامی صنعتی نمائش 10- نومبر کو اسلام آباد میں شروع ہوگی۔

○ مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے خود مختاری کے بغیر انتخابات میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔

○ اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی محمود مستیری نے کہا ہے کہ افغانستان کے صدر برہان الدین ربانی صدارت چھوڑنے پر راضی ہو گئے ہیں۔

○ وفاقی انٹی کرپشن کمیٹی نے بیوروکریسی کے احتساب کا فیصلہ کیا ہے گریڈ 17 سے 22 کے افسروں کے اثاثوں کی تفصیلات طلب کر لی گئی ہے۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ملک میں غیر ملکی سرمایہ کاری اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک میں سیاسی استحکام ہے۔ اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو پاکستان کی سیاسی صورت حال پر اعتماد ہے۔ صدر بھی پارلیمانی نظام حکومت پر یقین رکھتے ہیں اور ہماری فوج ایک پیشہ ور فوج ہے۔ اسے معلوم ہے کہ عالمی تجارت اور مالیاتی لین دین کے لئے جمہوریت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی یکجہتی کے فروغ انسانی وسائل کی ترقی اور خواتین کو باوقار مقام دلانے کے لئے کام کرنے والے اداروں کو مستحکم بنانے کا عزم کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا ہم مسلمان ہیں تو عورتوں کو حقوق دینے ہوں گے۔

○ مسلم لیگی رہنما اور رکن صوبائی اسمبلی میاں شہباز شریف کو پندرہ ماہ بعد لندن سے وطن واپسی پر لاہور ایرپورٹ سے گرفتار کر کے اسلام آباد پہنچا دیا گیا۔ میاں شہباز شریف کی گرفتاری کی خبر سن کر مسلم لیگی ارکان اسمبلی نے ایرپورٹ کی رن وے پر ہنگامہ برپا کر دیا۔ اس پر ڈائریکٹر ایف آئی اے نے حالات بے قابو ہوتے دیکھ کر شہباز شریف کو مسلم لیگی ارکان اسمبلی کو ملنے کی اجازت دے دی۔ اور پولیس نے انہیں اپنی جیپ سے اتار کر سب سے ملوایا ۔اس کے بعد شہباز شریف کو گورنر پنجاب کے طیارے میں اسلام آباد پہنچا دیا گیا۔

○ مسلم لیگی رہنما اور رکن صوبائی اسمبلی میاں شہباز شریف نے اپنی گرفتاری کے موقعہ پر کہا کہ میں صرف اتنا کہوں گا کہ میں پندرہ ماہ بعد واپس آیا ہوں اور اللہ تعالیٰ کا شکر گذار ہوں کہ اسی حکومت کے دور میں وطن واپس پہنچا ہوں اور اب میں اس حکومت کو انجام تک پہنچا کر رہوں گا۔

○ پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف میاں شہباز شریف کی گرفتاری اور ان کے خلاف مقدمات کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میاں شہباز شریف کے وکیل نے بتایا ہے کہ اس سلسلہ میں لاہور ہائی کورٹ کے راولپنڈی بنچ میں درخواست دائر کی جائے گی۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ سید عبداللہ شاہ نے کہا ہے کہ ہمارے پاس ایسے شواہد موجود ہیں کہ گلبرگ کراچی میں پندرہ مزدوروں کے قتل میں ایم۔ کیو۔ ایم الطاف گروپ ملوث ہے۔ مگر اپنے جرم کی پردہ پوشی کے لئے خود ہی ہڑتال کراتے اور سوگ مناتے ہیں۔

○ ایم کیو ایم کے رہنما سینیٹر اشتیاق اظہر نے کہا ہے کہ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کو جنرل بابر یا این ڈی خان میں سے کسی ایک کا انتخاب کر لینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اصل ایجنڈا وزیر داخلہ کے پاس ہے این ڈی خان کو مذاکرات کے نام پر وقت ضائع کرنے کی تنخواہ دی جاتی ہے۔ ان دونوں کے کردار اور بیانات بالکل متضاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مسئلہ کراچی سے نہ مخلص ہے اور نہ اس کے حل کی اہلیت رکھتی ہے۔

○ کراچی کے مختلف علاقوں میں فائرنگ اور تشدد کے واقعات میں ایک عورت سمیت تین افراد ہلاک ہو گئے۔ دہشت گردوں نے عباسی شہید ہسپتال پر اندھا دھند فائرنگ کی۔ ڈاکٹروں مریضوں اور عملے نے لیٹ کر جانیں بچائیں ایک اور پولیس مقابلے میں ایک دہشت گرد ہلاک ہو گیا جبکہ اس کے ساتھی کو گرفتار کر لیا گیا۔ کراچی کے علاقہ ناظم آباد میں فائرنگ سے تین ٹیلی فون کیبنٹوں میں آگ لگ گئی۔

○ پنجابی پختون اتحاد پاکستان کے صدر اور سندھ یکجہتی الائنس کے قائد ملک غلام سرور اعوان نے کہا ہے کہ قوم 15 بے گناہوں کے قتل پر حالات کی سنگینی محسوس کرے۔ یہ اہل پنجاب کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ محنت کش کو پنجابی سمجھ کر قتل کیا گیا۔ لاہور کے بھاٹی چوک سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سفاکانہ قتل کی واردات پر حکمرانوں اور نام نہاد سیاست دانوں کی خاموشی قابل مذمت ہے۔

○ سینئر صوبائی وزیر ملک مشتاق اعوان نے کہا کہ پنجاب میں مہاجروں کو تکلیف نہ پہنچنے دیں ورنہ مارشل لاء لگوانے والے مضبوط ہوں گے۔ انہوں نے کہا نواز شریف بھی انہیں کامیاب بنانے کے لئے ایجی ٹیشن شروع کر رہے ہیں۔ دہشت گرد پنجاب کے شہریوں کو مشتعل کر کے اردو اور پنجابی بولنے والوں کو آپس میں لڑانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد بنگلہ دیش والے حالات پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

○ مسلم لیگی رہنما اور پنجاب اسمبلی کے رکن میاں شہباز شریف حدیبیہ پیپر ملز اور حبیب اللہ کیس کے علاوہ دیگر 148 مقدمات میں ایف آئی اے کو مطلوب تھے جبکہ وہ 15 ماہ سے بیرون ملک رہائش پذیر تھے۔ اور ابھی 4 نومبر کو واپس وطن آئے ہیں۔

○ دعوت اسلامی کے رہنما ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ ملک میں انتظامی بنیادوں پر مزید صوبے قائم کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین پاکستان کی پوری سیاسی قیادت سے مایوس ہو چکے ہیں اور ان کی امیدیں بیرونی مدد پر قائم ہیں۔

○ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ سی بی آر مافیا ہے اور بڑے بڑے لیڈر ٹیکس چور ہیں۔ پاکستان میں ہر سیاسی لیڈر اپنی پوزیشن کو ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ پاکستان میں ٹیکسوں کی چوری "قومی سکینڈل" ہے۔

○ بجلی کے بلوں میں ایڈیشنل سرچارج کے سلسلے میں ہائی کورٹ ڈویژن بنچ بجلی کے 66 لاکھ صارفین کے کیس کی سماعت کرے گا۔ فاضل بنچ اس کیس کی روزانہ سماعت کرے گا۔ اور اس دوران کوئی دوسرا مقدمہ سماعت کے لئے پیش نہیں ہوگا۔

○ ذمہ دار سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ براؤن ترمیم کی توثیق کے باوجود ایف 16 طیاروں کے بارے میں پاکستان کی سرکاری پالیسی تبدیل نہیں ہوئی۔ براؤن ترمیم کے بعد امریکہ کو خط بھجوایا جائے گا کہ فوری طور پر طیارے دئے جائیں ورنہ رقم واپس کی جائے۔

○ ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین نے کہا ہے کہ حکومت مہاجروں اور پنجابیوں کے درمیان دراڑیں پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے بھارتی ژی ٹی وی کو اپنے ایک خصوصی پیغام میں کہی۔

○ چند ہفتے قبل حکومت کا تختہ الٹنے اور اسلامی انقلاب لانے کی کوشش کے الزام میں گرفتار تمام 20 فوجی افسروں کو جبری ریٹائر کر دیا گیا ہے۔ تحقیقات میں جو کہ بند کمرے میں ہوئی ان افسروں کو تختہ الٹنے' بغاوت یا اسلامی انقلاب لانے کے الزامات سے بری کر دیا گیا۔ تحقیقاتی رپورٹ میں کہا گیا کہ متعلقہ حکام کی منظوری کے بغیر اسلحہ جمع کر کے ڈسپلن کی خلاف ورزی کی گئی۔ یہ افسر راسخ العقیدہ مسلمان ہیں مگر انتہا پسند نہیں۔

○ پشاور میں دو ہفتوں کے دوران دہشت گردوں کی طرف سے پانچ دھماکے کئے گئے جن میں سے آخری سیشن کورٹ پشاور میں زبردست بم دھماکہ کیا گیا۔ جس سے کورٹ کی عقبی دیوار گر گئی اور ایڈیشنل سیشن جج کے کورٹ روم کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔

○ عوامی قیادت پارٹی کے سربراہ جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ حکومت کی تبدیلی کے لئے فوج چوتھی بار مداخلت نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف سڑکوں پر نکلنے کی بات کرتے ہیں حالانکہ تحریک کے عوامل ہی پیدا نہیں ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ پی۔ این۔ اے۔ کی تحریک امریکی اشارے پر تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بے نظیر نے امریکہ کو ثابت کر دیا ہے کہ ان سے بہتر لیڈر اسے نہیں مل سکتا۔ نواز شریف بے نظیر پر ایک بھی الزام ثابت نہیں کر سکے۔

احمد برادرز
• فریج • فریزر
• کوکنگ رینج
• گیزر
• واشنگ مشین
• ہیٹر کیلئے
شہناز پلازہ
چاندنی چوک
راولپنڈی
فون: 451030 424994

ہائی کوالٹی ڈش

گارنٹی شدہ
اپنا قیمتی وقت اور رقم کو ضائع نہ کریں
بس ایک بار بہترین رزلٹ والا بھاری میٹریل
ڈش انٹینا مناسب قیمت میں لگوائیں
پاکستان میں ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
اعلیٰ معیار ہماری پہچان
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 211274

فرائض کی ادائیگی
خواہ دینی ہو یا دنیاوی دل کو سکون بخشتی ہے ۔ فرائض کی ادائیگی کیلئے صحت بہت اہم ہے ۔ حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی کریں۔ صبح سویرے اٹھیں۔ ڈیڑھ دو میل کی سیر کریں۔ کھلی ہوا میں لمبے لمبے سانس لیں۔ تیل کی تمام جسم پر مالش کریں اور تازہ پانی سے نہائیں۔
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ